مترجم

جناب الحاج مولانا اشفاق حسین

ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

(از علمائے اوائل قرن ششم)

احتجاجِ طبرسی

حصہ (اول ۔ دوئم)

ناشر

ادارہ تحفظ حسینیتؑ

لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احتجاج طبرسی

ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی
(ازعلماء اوائل قرن ششم)

حصہ (اوّل۔ دوم)

مترجم
جناب الحاج مولانا اشفاق حسین صاحب

ناشر:
ادارہ تحفظ حسینیت علیہ السلام
لاہور۔ پاکستان

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب .... احتجاج طبرسی

مؤلف .... ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

.... (از علماء اوائل قرن ششم)

مترجم: .... جناب الحاج مولانا اشفاق حسین صاحب

طبعہ اوّل ۲۰۰۹ء

تعداد ۱۰۰۰

ناشر .... ادارہ تحفظ حسینیت علیہ السلام لاہور

ملنے کا پتہ

تمام شیعہ بک سٹال پر دستیاب ہے

احتجاج طبرسی
حصہ اول

امیر المومنینؑ کا ناکثین کے ساتھ احتجاج

(بیعت توڑ کر جنگ جمل میں حصہ لینے والے)

خداوند عالم نے تمام انسانوں کو خلق کرنے کے بعد انھیں میں سے کچھ کو اپنا رسولؐ اور سفیر منتخب کیا اور لوگوں کی ہدایت وسعادت انھیں سفیروں اور رسولوں کے ذریعہ کتاب قانون واحکام نازل کی اور ان کتابوں میں اپنے بندوں کی ذمہ داریوں اور فریضوں کو واضح وروشن کیا۔

خدا اپنی کتاب میں فرماتا ہے:

تم اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور ان کے حکم وفرمان جاری کرنے کے سزاوار ولائق ہیں اور درحقیقت ان کا فرمان رسول اکرمؐ کا فرمان ہے اگر تم تعصب وعناد نہ کرو تو یہ جملہ ،،اولوالامر،، ہم اہل بیت کے بارے میں نازل ہوا ہے اور یہ عنوان ہمارے لئے مخصوص ہے۔

تم نے ہماری مخالفت کی، ہم سے روگردان ہوئے، ہماری بیعت کو توڑا، ہمارے حق کا انکار کیا، خدا کے عہد وپیمان کے خلاف قدم اٹھایا اور اس طریقہ سے تم نے اپنے کو نقصان پہنچایا۔

کیا تم خدا کے اس فرمان کو فراموش کر گئے؟

(سورۂ نساء، آیت ۸۳) جب امن وخوف کا کوئی امر ان کو سنائی دیتا ہے تو وہ اس کو بغیر کسی تحقیق وتفکر کے پھیلا دیتے ہیں اگر اس موقعہ پر وہ سکوت وتوقف اختیار کریں اور امر اختلافی کو رسولؐ خدا اور اولوالامر پر چھوڑ دیں، تو وہ ان کی حقیقت سمجھ لیں گے اور اس کی عاقبت کو بھی جان لیں گے۔ اس آیت میں بھی اولوالامر سے مراد ہم ہی ہیں، خدا نے حکم دیا ہے کہ جو امور اور حوادثات واضح نہیں ہیں ہماری طرف رجوع کریں، اگر تم نے خدا اور رسولؐ کے عہد ودستور پر عمل نہیں کیا تو اپنی بدرفتاری کی سزا ضرور پاؤ گے، جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ اپنے وعدوں کو پورا کرو میں اپنے عہد کو پورا کروں گا اور میرے عذاب وغضب سے بچے

رہو۔

ہم اہل کتاب واہل حکمت ہیں، ہم آل ابراہیم ہیں، خدا نے ہمیں فضیلت و برتری دی ہے اور دوسرے ہمارے بارے میں حسد کے مرتکب ہوئے ہیں۔ خدا فرماتا ہے: (سورۂ نساء آیت ۵۴)

بلکہ وہ لوگ، رسولؐ اوران کے اہل بیت سے خدا کی عطا کی ہوئی فضیلت سے حسد کرتے ہیں اور ہم نے آل ابراہیم کو کتاب وشریعت، حکمت وحقیقت اور حکومت وعظمت دی ہے پس بعض لوگ ایمان لائے بعض نے انکار کیا ان لوگوں کیلئے آتش دوزخ کافی ہے۔

ہم آل ابراہیم ہیں اور ہم سے حسد کیا جارہا ہے جیسے ہمارے آباء واجداد سے حسد کیا گیا، سب سے پہلے جس سے حسد کیا گیا، وہ جناب آدمؑ تھے کہ وقت سجدہ ان سے ابلیس نے حسد کیا اور خدا کی بارگاہ سے نکال دیا گیا، اس کے بعد ان کے بیٹے ہابیل سے حسد کیا کہ اپنے باپ کی محبت وانسیت کے سبب ان کے بھائی قابیل نے ان سے حسد کیا، پھر وہ اس کے ہاتھوں قتل ہوئے اور قابیل ہمیشہ کیلئے عذاب ابدی میں گرفتار ہوگیا، پھر جناب نوحؑ اپنی قوم کے حسد کا شکار ہوئے انھوں نے ان کے بارے میں فرمایا: نوحؑ تمہاری طرح بشر ہیں تم پر ان کو کوئی برتری وامتیاز نہیں، وہ اس لائق نہیں کہ تم ان کی اطاعت و پیروی کرو۔

لوگ اس سے غافل ہیں کہ برتری اور فضیلت خداوند متعال کیجانب سے ہونی چاہئے کسی شخص کے مقام ومرتبہ کا انتخاب اور اختیار خدا کو ہونا چاہئے، ان لوگوں نے کھلم کھلا دھوکا کھایا ہے اور روحانی فضائل و مقامات سے بے خبر ہیں۔ خدا جسے چاہے منتخب کرتا ہے اور جسے چاہے اپنی رحمت وعنایت سے مخصوص کر کے علم ومعرفت، حکمت وروحانیت عطا کرتا ہے۔ یہ اختیارات لوگوں کو نہیں ہیں۔

ہم پیغمبرؐ اسلام کے اہل بیت ہیں، ہم کو خدا نے ہر طرح کی رجس وکثافت سے دور رکھا ہے، ہم حضرت ابراہیم کے سب سے زیادہ نزدیک ہیں۔

خدا فرماتا ہے: ابراہیمؑ کے سب سے قریبی لوگ وہ ہیں جنھوں نے ان کی پیروی کی اور یہ نبی بھی جو تمہارے درمیان ہے چونکہ ہم پیغمبرؐ اوران کے خاندان کے نزدیک تر ہیں، اس لئے ابراہیم سے بھی

نزدیکترین ہیں۔ جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ صاحبان رحم اور اہل خاندان میں سے بعض بعض سے زیادہ نزدیک اور اولیٰ ہیں۔

پس رسول خداؐ کے سب سے خاص قرابتدار ہم ہیں اور ابراہیم خلیلؑ کے بھی نزدیکترین ارحام میں سے ہیں، بیت اللہ یا بیت ابراہیم کعبہ کے وارث ہم ہیں۔

اے لوگو! میں تمہیں خدائے جہان اور اس کی اطاعت اس کے رسول کی اطاعت، ولی امر کی اطاعت اور وصی رسول اکرمؐ کی اطاعت کی دعوت دیتا ہوں۔ میری دعوت کو قبول کرو اور آل ابراہیم کی پیروی کرو، امت کے اختلاف و تفرقہ کے اسباب فراہم نہ کرو اور خدا کے سخت عذاب، شدید غضب سے بچے رہو۔